

تینیتیس آیات

جادو کے علاج، دفعہ جنات اور بیماریوں سے شفا کیلئے

حضرت شاہ احمد سعید صاحب مدفون قبر سرہ اللادن فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک بار بھر کی نماز کے بعد اور ایک بار مغرب کی نماز کے بعد یہ 33 آیات مبارکہ پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہیگا۔ بحکم الہی اس پر زہرا اور بدعاہ کا اثر نہیں ہوگا۔ شیاطین اور رشمنوں کے شر سے محفوظ و امانوں رہیگا۔ (مناقب شریف)

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ 33 آیات مبارکہ من سورۃ فاتحہ و چہار قل و سحر میں بے حد غصہ نہیں ہیں۔ شیاطین، چور اور رندوں سے پناہ ہو جاتی ہے۔ (القول الجیل) جادو کے علاج کے لئے، امراض کو دور کرنے اور دفعہ جنات کے لئے دم کریں۔ پانی پر دم کر کے خود بھی پی سکتے ہیں، گھروں اولوں، بچوں اور دوسروں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

**الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ مَلِكُ الْمُبِينِ
إِلَيْكَ تَعْبُدُ وَإِلَيْكَ نَسْتَعِينُ إِلَهُنَا الْعَرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ صِرَاطَ
الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمُغْضوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الْمَرْءُ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَبِّ يَعْلَمُ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِالْغَيْبِ وَيَقْمُونَ الصَّلَاةَ وَهُمَّا نَرَفَهُمْ يُنْعَقُونَ وَالَّذِينَ
يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَإِلَّا خَرَةٌ هُمْ يُؤْقُنُونَ
أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُغْلُوْنَ إِلَّا إِلَهٌ لَّا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ أَحَدٌ الْقِيَوْمَدَةَ لَا تَخْلُدْهُ سَنَةٌ وَلَا نُوْمَدَلَّةٌ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ ذَالِكَذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا إِذْنَهُ يَعْلَمُ
مَابَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلَفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ
لَا يَعُودُهُ حِفْظُهُمْ وَهُوَ عَلَىٰ الْعَظِيمِ لَا إِكْرَاهٌ فِي
الَّذِينَ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيْرِ فَمَنْ يَكْفُرُ بِالظَّانُوتِ
وَيُؤْمِنُ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمَكَ بِالْعُرُوْةِ الْوُثْقَى لَا يَقْصُمُ
لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللّٰهَ وَلِيُّ الَّذِينَ أَمْنَوْا يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلْمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلَئِكُمْ الظَّاغُونُ
يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلْمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
فِيهَا خَلِدُوْنَ إِلَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَإِنْ تُبْدِيْ وَامَّا فِي آنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفِيْ مِنْ حِسْبَدُهِ
اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَعْذِبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَمَّنَ الرَّسُولُ بِمَا اُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ
وَالْمُؤْمِنُونَ كُلِّ اَمَّنَ بِاللّٰهِ وَمَلِئَكَتِهِ وَكُلِّهِ وَرُسُلَّهِ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطْعَنَاهُ
غُرَّانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَعْصِيْرُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا
وَسْعَهَا طَاهَارَةٌ مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤْخِذْنَا
إِنْ نَسِيْنَا اَوْ اَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا اَصْرَارًا كَمَا
حَمَلْتَهُ اَعْلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَلاقَةَ
لَنَا يَا وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِ إِنَّ رَبَّكَمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةٍ اِيَّا مِثْمَأْسْتَوْيِ اَعْلَى الْعُرُشِ فَيُغْشِي
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَتَّىٰ مَا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرُ وَالْجُوْمُرَ
مُسْكَنُرَاتٍ بِإِمْرَهٗ اَلَّا لَهُ اَخْلُقُ وَالْاُمْرُ تَبِرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعَالَمِينَ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً طَائِئَةً لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِلِينَ مِنْ طَيْنٍ لَّازِبٍ يَمْعَلُرَجِنَ وَالْاُسْنَ اِنْ اسْتَعْطَعْتُمْ
وَادْعُوهُ خَوْقًا وَطَمْعًا اِنْ رَحْمَتَ اللّٰهُ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ
قُلْ ادْعُوا اللّٰهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ اَيَّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ
الْاَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
وَلَدَّ اوْ لَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلَيْلٌ
مِّنَ الْزِّلْكِ وَكَبِيرٌ تَكِيدَ اَنْذِرَتْ ذِكْرًا اِنَّ اللّٰهَ كَمُ
لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمُدَّا اَكْعَلَى وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ اِنَّا
رَبَّ السَّمَاءَ الْدُّنْيَا بِزِينَتِهِ الْكَوَاكِبُ وَحَفَظَ اَمْنَ مَارِدِ
لَا يَسْمَعُونَ اِلَى الْمُدَّا اَكْعَلَى وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ اِنَّا
شَهَابَ ثَاقِبٍ قَاسِتَنَهُمْ اَهْمَمُ اَشْدَدَ خَلْقًا اَمْمَنْ خَلَقَنَا اِنَّا
خَلَقَنَهُم مِنْ طَيْنٍ لَّازِبٍ يَمْعَلُرَجِنَ وَالْاُسْنَ اِنْ اسْتَعْطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُ وَاَنْمَنْ اَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْقُذُوا لَا تَنْفُذُونَ
إِلَّا سُلْطَنٌ فِي اَيَّا اَعْلَمُ اَعْلَمُ قُلْ اُوحِيَ اِلَى اَنْتَ اَسْتَمَعَ نَفْرَمَنَ
اَبِحِنَ فَقَالُوا اَنَا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَباً يَقْدِمَى اِلَى الرُّشْدِ فَامْتَكَبَهُ
وَلَكَنْ شَرِيكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا وَلَكَنْ تَعْلَى جَهَنَّمَ رَبَّنَا مَا اَنْتَ صَاحِبَهُ
وَلَوَلَدَ اَعْلَمَ اَعْلَمَ وَلَكَنْ يَقُولُ سَيِّفِهِنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطَهُ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ يَا اَيُّهَا الْكُفَّارُ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ وَلَا اَنْتُمْ
عِبَدُوْنَ مَا اَعْبُدُ وَلَا اَنْتَمْ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ وَلَا اَنْتُمْ
عِبَدُوْنَ مَا اَعْبُدُ وَلِكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيْ دِيْنِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَكُنْ دُهُوْ وَلَمْ يُوْلَدُ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوَا اَحَدٌ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمَنْ شَرَّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمَنْ شَرَّ النَّفَثَتِ فِي الْعُقَدِ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اِنَّ مَالِيَ الْنَّاسِ اِنَّ اللّٰهُ الْنَّاسِ
مِنْ شَرِّ الْوَسَوَاسِ الْخَنَافِسِ اِنَّ الَّذِي يُوْسُوْسُ فِي
صُدُورِ النَّاسِ اِنَّ اَعْجَنَةَ وَالنَّاسِ**

پاکستان میں ایک ایسا مفت نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔ اس میں مذکور ہے کہ اس میں ایک نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔ اس میں مذکور ہے کہ اس میں ایک نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔

بنا پاکستان میں ایک ایسا مفت نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔ اس میں مذکور ہے کہ اس میں ایک نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔

بنا پاکستان میں ایک ایسا مفت نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔ اس میں مذکور ہے کہ اس میں ایک نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔

بنا پاکستان میں ایک ایسا مفت نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔ اس میں مذکور ہے کہ اس میں ایک نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔

بنا پاکستان میں ایک ایسا مفت نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔ اس میں مذکور ہے کہ اس میں ایک نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔

بنا پاکستان میں ایک ایسا مفت نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔ اس میں مذکور ہے کہ اس میں ایک نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔

بنا پاکستان میں ایک ایسا مفت نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔ اس میں مذکور ہے کہ اس میں ایک نظریہ ہے جو احمد خان محدث نے تدوین کیا ہے۔